قطعات عاصم

توحید باری

ایک اللہ ہے فقط اعلان کر دیں آپ یہ
نہ کسی کا بیٹا وہ ہے نہ کسی کا باپ یہ
اپنی مرضی کا ہے مالک وہ ہے یکسر بے نیاز
اس کی قدرت کی تو گہری ہر جگہ ہے چھاپ یہ

بند رستے

ایک سے ہے ایک بڑھ کر دیکھو داؤ پیچ میں
ملک اپنے کی سیاست میں نرا ہی گند ہے
لوگ جائیں ایسی صورت میں تو پھر جائیں کہاں؟
کچھ پتہ چلتا نہیں ہر راستہ ہی بند ہے

مسرفانہ چال

قرض میں اپنے پھنسا ہر بال ہے
پھر بھی دیکھو مسرفانہ چال ہے
گرنہ ہم نے آج یہ بدلی روش
جوتیوں میں بٹنے والی دال ہے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ ایم۔ اے
میانچنوں